More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 9

ابتدائی طبی امداد

اہم الفاظ اور معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بہم پہنچائی جاتی ہے	ان تک پہنچائی جاتی ہے	متاثرہ فرد	حادثے کا شکار فرد
بروقت	فوری طور پر	متبادل	بدلے میں، کسی اور کی جگہ
بحال	برقرار	مصنوعی	بناوٹی، نقلی
متلی	قے ہونے کا احساس	حتی الوسع	جہاں تک ممکن ہو سکے

سبق کا خلاصہ:

ایسی امداد جو کسی حادثے کا شکار ہونے والے افراد کو فوری طور پر مہیا کی جاتی ہے ابتدائی طبی امداد کہلاتی ہے۔ اس امداد سے متاثرہ افراد کی زندگی بچانے میں مدد ملتی ہے۔ ابتدائی طبی امداد کا لفظ انگریزی کے لفظ فرسٹ ایڈ کا متبادل ہے۔ ابتدائی طبی امداد کیلئے ایک خاص ڈبے میں ضروری ادویات، پٹیاں، روئی، مختلف اقسام کے مرہم اور زخم صاف کرنے کی دوائیں موجود ہوتی ہیں اور اسے فرسٹ ایڈ باکس کہا جاتا ہے۔ معاشرے میں ہر فرد کو ابتدائی طبی امداد کے بارے میں معلومات حاصل ہونا چاہئیں تاکہ کسی حادثے کی صورت میں وہ اپنا کردار ادا کر سکے۔

پانی میں ڈوبنے پر ابتدائی طبی امداد یہ ہے کہ پہلے متاثرہ فرد کو باہر نکال کر اس کی نبض دیکھی جائے اور پھر اسے الٹا لٹا کر اس کے پیٹ میں بھرا ہوا پانی باہر نکالا جائے۔ کرنٹ لگنے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد یہ ہے کہ متاثرہ فرد کو کسی ایسی شے کی مدد سے جس سے کرنٹ نہیں گزر سکتا مثلاً لکڑی وغیرہ سے الگ کیا جائے اور پھر اس فرد پر کمبل ڈال دیا

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

جائے۔ اگر متاثرہ فرد کی سانس رک گئی ہو یا سست رفتاری سے آرہی ہو تو مصنوعی تنفس سے اس کا سانس بحال کیا جائے اور بغیر وقت ضائع کیے اسے قریبی اسپتال لے جایا جائے۔

آگ لگنے کی صورت میں کمبل وغیرہ ڈال کر آگ بجھانے کی کوشش کی جائے۔

کمرے یا سامان کو آگ لگنے کی صورت میں ریت کی مدد سے آگ بجھائی جائے۔ متاثرہ فرد کے آگ سے جھلس جانے والے حصوں پر مرہم لگایا جائے اور اسے اسپتال پہنچایا جائے۔

گرمیوں میں لو لگ جاتی ہے جس میں جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ متاثرہ فرد بے ہوش ہو جاتا ہے اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے، خون کا دباؤ کم یا زیادہ ہو جاتا ہے، سر کے بھاری پن کی شکایت ہو جاتی ہے ایسی صورت میں فوری طور پر متاثرہ فرد کو سائے میں لے جانا چاہیے اور اسے ٹھنڈا پانی یا مشروب پلانا چاہیے اور فوری طور پر اسپتال پہنچانا چاہیے۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر۱: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

(الف): ابتدائی طبی امداد سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی امداد جو کسی حادثے کا شکار ہونے والے شخص کو فوری طور پر مہیا کی جاتی ہے اور جس سے متاثرہ فرد کی زندگی بچانے میں مدد ملتی ہے ابتدائی طبی امداد کہلاتی ہے

(ب): ابتدائی طبی امداد کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: ابتدائی طبی امداد کے بہت فائدے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ بروقت ابتدائی طبی امداد سے حادثے کا شکار کسی فرد کی زندگی بچانے میں مدد ملتی ہے اور دوسرے اس کے جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ابتدائی طبی امداد سے واقفیت کی وجہ سے کسی حادثے کی صورت میں لوگ گھبرانے کے بجائے حادثے کے شکار افراد کی زندگیاں بچانے کیلئے اقدامات کرتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج): ابتدائی طبی امداد کی ضرورت کہاں اور کس وقت پڑ سکتی ہے؟

جواب: ابتدائی طبی امداد کی ضرورت کسی بھی وقت اور کہیں بھی پڑ سکتی ہے۔ فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والوں کو کسی بھی وقت چوٹ لگ سکتی ہے۔ سڑک پر چلتے ہوئے کسی موٹر گاڑی سے ٹکر ہو سکتی ہے۔ کرنٹ لگ سکتا ہے، بچھو یا سانپ ڈس سکتا ہے، نہر یا دریا میں نہاتے ہوئے کوئی ڈوب سکتا ہے۔ ان تمام حالات میں ابتدائی طبی امداد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

(د): سانپ ڈس لے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر کسی فرد کو سانپ ڈس لے تو اس کیلئے ابتدائی طبی امداد یہ ہے کہ سانپ کے زہر کو دل تک پہنچنے سے روکا جائے۔ زخمی جگہ سے دو انچ اوپر کوئی رسی یا کپڑا باندھ دیا جائے اور متاثرہ فرد کو فوری طور پر اسپتال لے جایا جائے۔

(ہ): ڈوبنے والے شخص کو ابتدائی طبی امداد کیسے پہنچائی جاتی ہے؟

جواب: ڈوبنے والے شخص کو ابتدائی طبی امداد پہنچانے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے باہر نکال کر پہلے اس کی نبض دیکھی جائے پھر اسے الٹا لٹا دیا جائے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ اس کی پیٹھ دبا کر اس کے پیٹ میں جمع ہونے والے پانی کو باہر نکالا جائے۔

(و): اگر کوئی بجلی کے تار سے چمٹ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر کوئی بجلی کے تار سے چمٹ جائے تو اس کیلئے ابتدائی طبی امداد یہ ہے کہ کسی موصل شے مثلاً لکڑی یا پلاسٹک کی مدد سے اسے تار سے علیحدہ کیا جائے۔ اس کے بعد متاثرہ فرد پر کمبل ڈال دیا جائے۔ اگر اس کا نظام تنفس درست نہ ہو تو اسے مصنوعی طریقے سے تنفس فراہم کیا جائے اور پھر فوری طور پر اسے قریبی اسپتال لے جایا جائے۔

(ز): موصل اور غیر موصل اشیاء سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی تمام اشیاء جن سے کرنٹ آسانی سے گزر سکتا ہو موصل اشیاء کہلاتی ہیں۔ تمام دھاتیں مثلاً تانبا، لوہا، ایلومینیم، وغیرہ موصل اشیاء ہیں۔ ایسی اشیائ جن میں سے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کرنٹ نہ گزر سکتا ہو، غیر موصل اشیاء کہلاتی ہیں۔ لکڑی، ربڑ، کاغذ، پلاسٹک وغیرہ غیر موصل اشیاء ہیں۔

سوال نمبر۲: درست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے:

(الف): ان میں سے غیر موصل ہے:

(۱) لوہا (۲) پیتل (۳) تانبا (۴) لکڑی (✓)

(ب): نظام تنفس سے مراد ہے:

(۱) ہاضمے کا نظام (۲) خون کا نظام

(۳) سانس لینے کا نظام (✓) (۴) فالتو مادے خارج کرنے کا نظام

(ج): لو لگنے سے جسم میں کمی واقع ہو جاتی ہے:

(۱) سانس کی (۲) خون کی

(۳) پانی کی (✓) (۴) درجہ حرارت کی

(د): ان میں سے موصل ہے:

(۱) لکڑی (۲) پتھر (۳) پانی (✓) (۴) پلاسٹک

سوال نمبر۳: فرسٹ ایڈ باکس میں موجود سامان کی فہرست بنایئے:

جواب: فرسٹ ایڈ باکس میں موجود سامان کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

(i) پٹیاں (ii) روئی (iii) مختلف اقسام کے مرہم

(iv) قینچی (v) زخم صاف کرنے کی ادویات

سوال نمبر۴: دیئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

الفاظ	جملے
۱۔ بروقت	شکیل نے اپنے ابو کو ہسپتال لے جانے کا بروقت فیصلہ کیا۔
۲۔ کمربستہ	تنظیم کے تمام افراد کو اپنے مقصد کے حصول کیلئے کمربستہ ہو جانا چاہیے

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۳۔	افاقہ	گھریلو ادویات کے استعمال سے کسی بھی بیماری میں وقتی طور پر افاقہ ہوتا ہے۔
۴۔	جائے حادثہ	پولیس دس منٹ کے اندر جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔
۵۔	نظامِ تنفس	نظامِ تنفس میں پھیپھڑے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
۶۔	متاثرہ	جسم کے متاثرہ حصے پر اس بام کی آہستہ آہستہ مالش کرنا چاہیے۔

سوال نمبر ۵: اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کیجیے:

جواب: (i) مُستَجِد (ii) حتیَ الْوَسَع (iii) مُستَحِق

(iv) طَلَب (v) تَنَفُّس (vi) ظاھِر

سوال نمبر ۶: واحد کی جمع لکھیے:

واحد	جمع
۱۔ فرد	افراد
۲۔ فرض	فرائض
۳۔ شخص	اشخاص
۴۔ حادثہ	حادثات
۵۔ جسم	اجسام
۶۔ مقصد	مقاصد

سوال نمبر ۷: دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے:

الفاظ	متضاد الفاظ
۱۔ تاریکی	روشنی
۲۔ باقاعدہ	بے قاعدہ
۳۔ عوام	خواص

Perfect24u.com

۴۔	کمی	زیادتی
۵۔	دھوپ	چھاؤں
۶۔	ٹھنڈا	گرم

نادیدہ عبارت

سوال نمبر ۸: اس عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس کے آخر میں دیئے گئے سوالوں کے جواب دیجئے:

جواب: عبارت

"ہر انسان کے جسم میں تین بوتل اضافی خون کا ذخیرہ موجود ہوتا ہے۔ ہر تندرست شخص ہر تیسرے مہینے خون کی ایک بوتل عطیے کے طور پر دے سکتا ہے۔ اس سے اس کی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ خون دینے والے شخص کا کولیسٹرول بھی قابو میں رہتا ہے۔ تین ماہ کے اندر نیا خون اس ذخیرے میں شامل ہو جاتا ہے۔ خون دینے والے افراد میں قوت مدافعت زیادہ ہوتی ہے۔ وہ جلد بیماریوں کا شکار نہیں ہوتے۔ خون دینے والے افراد موٹاپے سے محفوظ رہتے ہیں۔ جسم سے خون نکالنے سے پہلے مکمل جانچ پڑتال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ خون دینے والے شخص کا صحت مند ہونا بنیادی شرط ہے۔ کئی خطرناک امراض خون کی منتقلی کی وجہ سے خون لینے والے شخص تک پہنچ سکتے ہیں"۔

سوالات:

(الف): اضافی خون سے کیا مراد ہے؟

جواب: خون کی وہ مقدار جو ایک انسان کے جسم میں اس کی جسمانی ضروریات کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے اضافی خون کہلاتی ہے۔ ہر انسان جسم میں تقریباً تین بوتل اضافی خون کا ذخیرہ موجود ہوتا ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ب): ایک صحت مند شخص کتنے عرصے کے بعد کتنا خون بطور عطیہ دے سکتا ہے؟

جواب: ایک صحت مند شخص تین مہینے کے عرصے کے بعد اپنا خون بطور عطیہ دے سکتا ہے۔

(ج): قوت مدافعت کیا ہوتی ہے؟

جواب: انسانی جسم میں بیماریوں کے خلاف مزاحمت کرنے اور ان سے لڑنے کیلئے ایک قوت قدرتی طور پر موجود ہوتی ہے جسے قوت مدافعت کہا جاتا ہے۔

(د): خون دینے والے شخص کو خون دینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: خون دینے والے شخص کا کولیسٹرول قابو میں رہتا ہے۔ تین ماہ کے اندر نیا خون اس کے ذخیرے میں شامل ہو جاتا ہے۔ خون دینے سے جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے اور جلدی بیماریوں سے بچاؤ حاصل ہوتا ہے۔

(ہ): خون کی منتقلی سے پہلے اچھی طرح جانچ پڑتال کیوں کی جاتی ہے؟

جواب: خون کی منتقلی سے پہلے اچھی طرح اس کی جانچ پڑتال ضروری ہے کیونکہ خون عطیہ دینے والے شخص کا صحت مند ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر خون کی منتقلی سے پہلے اچھی طرح اس کی جانچ پڑتال نہ کی جائے تو کئی خطرناک امراض خون کی منتقلی کی وجہ سے خون لینے والے شخص تک پہنچ سکتے ہیں۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com